[۲۲ جولائی، ۲۰۰۴ تک]

فارن کرپٹ پریکٹیسز ایکٹ

انسداد رشوت ستانی، حسابات اور ریکارڈز کا بیان

حال تا اشاعت *L. 105-366* (۱۰ نومبر، ۱۹۹۸)

یونائیٹڈ اسٹیٹس کوڈ

ٹائٹل ۱۵۔ تجارت اور لین دین

باب 2B - - سیکیوریٹیز ایکسچینجز

§ 78m. پیریاڈیکل اور دوسری رپورٹس

(a) سیکیوریٹی کے اجرا کنندہ کی طرف سے رپورٹ؛ مشمولات

اس ٹائٹل کی دفعہ ۷۸۱ کے تحت رجسٹرڈ ایک سیکیوریٹی کا ہر اجرا کنندہ ، ان تمام قواعد و ضوابط کے مطابق جو کمیشن سرمایہ کار کے مناسب تحفظ اور سیکیوریٹی میں صحیح معاملگی کیلیے ضروری اور مناسب سمجھ کر لاگو کرے، جمع کرائے گا - -

(1) ایسی معلومات اور دستاویزات (اور انکے متعلق نقول) جنکی کہ کمیشن کو ان معلومات اور دستاویزات کو جنکو کہ شامل کیا جانا ہو یا جو اس ٹائٹل کی دفعہ ۷۸۱ کے تحت رجسٹریشن کے بیان کو داخل کرنے کے وقت جمع کرائے گئے تھے، کو مناسب انداز میں تازہ ترین رکھنے کیلیے ضرورت ہو، بجز اسکے کہ کمیشن ایسے کسی معاہدے کے متعلق مواد کے جمع کرانے کی ضرورت نہ سمجھے جو یکم جولائی ۱۹۶۲ سے پہلے تکمیل پا چکا ہو۔

(2) ایسی سالانہ رپورٹس (اور انکے متعلق نقول)، اگر کمیشن کے قواعد و ضوابط کے مطابق ضروری ہو تو، خودمختار پبلک اکاؤنٹنٹ سے تصدیق شدہ ہوں، اور ایسی سہ ماہی رپورٹس (اور انکے متعلق نقول) ، جو کہ کمیشن لاگو کرے۔

کسی بھی سیکیوریٹی ، جو کہ کسی قومی سیکیوریٹیز ایکسچینج میں رجسٹرڈ ہو، کا اجرا کنندہ ایسی معلومات، دستاویزات، اور رپورٹس کی اصل کاپی ایکسچینج میں بھی جمع کرائے گا۔

(b) رپورٹ کی شکل؛ حسابات، ریکارڈز، اور اندرونی اکاؤنٹنگ؛ ہدایات

* * *

(2) ہر اس اجرا کنندہ کو جسکے پاس اس ٹائٹل کی دفعہ ۷۸۱ کے تحت درجہ بند سیکیوریٹیز ہیں اور ہر وہ اجرا کنندہ جسکو کہ اس ٹائٹل کی دفعہ ۷۸۰ (d) کے تحت رپورٹ جمع کرانے کی ضرورت ہے، وہ - -

(A) حسابات، ریکارڈز، اور اکاؤنٹس تیار کریگا اور رکھے گا، جو، مناسب تفصیل کے ساتھ، صحیح اور مناسب طریقے پر لین دین کو اور اجرا کنندہ کے اثاثوں کی مالیت کو ظاہر کرینگے؛ اور

(B) ایک اندرونی اکاؤنٹنگ کو قابو میں رکھنے کا نظام بنائے گا اور برقرار رکھے گا اس بات کی مناسب ضمانت فراہم کرنے کیلیے کہ - -

(i) لین دین انتظامیہ کی عمومی یا خصوصی اجازت کے مطابق ہورہی ہیں؛

(ii) لین دین کو ریکارڈ کیا جارہا ہے ، مندرجہ ذیل ضروریات کے لحاظ سے (I) کہ جس سے مالی بیانات، عمومی طور پر مانے جانے والی اکاؤنٹنگ کی اساس یا کوئی اور معیار جو ان مالی بیانات پر لاگو ہوسکے، کے مطابق تیار کرنے میں مدد مل سکے، اور (II) اثاثوں کی جوابدہی برقرار رہ سکے؛

(iii) اثاثوں تک پہنچ صرف انتظامیہ کی عمومی یا خصوصی اجازت کے تحت ممکن ہو؛ اور

(iv) مناسب وقفوں کے ساتھ اثاثوں کیلیے ریکارڈ کی ہوئی جوابدہی کا مقابلہ موجودہ اثاثوں کے ساتھ کیا جائے اور تفریق کی صورت میں مناسب کارروائی کی جائے۔

(3) (A) امریکہ کی قومی محافظت سے متعلق معاملات میں ، ان معاملات میں کسی ایسے شخص پر جو کسی وفاقی ادارے یا ایجنسی کے سربراہ کے تعاون کے ساتھ کام کررہا ہو اس ذیلی دفعہ کے پیراگراف (2) کے تحت کوئی فرض اور ذمہ داری عائد نہیں کی جائیگی اگر وہ عمل کسی وفاقی ادارے یا ایجنسی کے سربراہ کے تعاون کے ساتھ اس ادارے کے سربراہ کی خصوصی، تحریری ہدایات جو کہ ان ہدایات کے اجرا کی صدارتی اجازت کے ساتھ ہو، کے مطابق کیا گیا ہو۔ اس پیراگراف کے تحت ہر ہدایت ان مخصوص حقائق اور حالات کو بیان کرے گی جنکے لیے اس پیراگراف کے بیانات شروع کرنے ہوں۔ اس طرح کی ہر ہدایت، بجز اسکے کہ تحریری طور پر اسکی تجدید ہو، تاریخ اجرا کے ایک سال بعد ختم ہو جائیگی۔

(B) امریکہ کے ہر وفاقی ادارے یا ایجنسی کا سربراہ جو اس پیراگراف کے تحت ہدایات جاری کرے گا، ان تمام ہدایات کی ایک مکمل فائل رکھے گا ،اور ہر سال یکم اکتوبر کو ان تمام معاملات کا سرسری جائزہ جو ان ہدایات کے تحت پچھلے سال کسی بھی وقت عمل میں آئے تھے، ہاؤس آف ریپریزنٹیٹیو کی مستقل سیلیکٹ کمیٹی آن انٹیلیجنس اور سینیٹ کی مستقل سیلیکٹ کمیٹی آن انٹیلیجنس کو ارسال کرے گا۔

(4) اس ذیلی دفعہ کے پیراگراف (2) کی ضروریات کو پورا نہ کرسکنے کی صورت میں کوئی مجرمانہ ذمہ داری عائد نہیں کی جائیگی بجز اس کے کہ جو اس ذیلی دفعہ کے پیراگراف (5) میں پیش کی گئی ہیں۔

(5) کوئی شخص بھی جان بوجھ کر دھوکہ دہی نہیں کرے گا یا جان بوجھ کر اندرونی اکاؤنٹنگ کو قابو میں رکھنے کے نظام کو لاگو کرنے میں ناکام نہیں ہوگا یا پیراگراف (2)میں بیان کردہ حسابات، ریکارڈ، یا اکاؤنٹس کو جان بوجھ کر جعلی نہیں بنائےگا۔

(6) جہاں ہر اس اجرا کنندہ جسکے پاس اس ٹائٹل کی دفعہ ۷۸۱ کے تحت درجہ بند سیکیوریٹیز ہیں اور ہر اس اجرا کنندہ جسکو کہ اس ٹائٹل کی دفعہ ۷۸۰ (d) کے تحت رپورٹ جمع کرانے کی ضرورت ہے ، کے پاس ۵۰ فیصد یا اس سے کم ووٹنگ کا اختیار ہے خانگی یا بیرونی فرم کے لحاظ سے ، تو پیراگراف (2) کے مندراجات اس سے صرف اس بات کے متقاضی ہیں کہ اجرا کندہ نیک خواہشات کے ساتھ آگے بڑھکر اپنا اثر استعمال کرے، جو کہ اجرا کنندہ کے حالات میں مناسب حد تک ہو، کہ ایسی خانگی یا بیرونی فرم کو اندرونی اکاؤنٹنگ کو قابو میں رکھنے کے نظام کو پیراگراف (2) کے مطابق بنانے اور برقرار رکھنے کو کہے۔ ایسے حالات میں خانگی اور بیرونی فرم میں اجرا کنندہ کے متناسب مالکانہ حقوق، اور وہ قوانین اور عوامل شامل ہیں جو تجارت کی کارروائیوں کو اس ملک میں تابع کرتی ہیں جہاں کہ وہ فرم قائم ہے۔ جو اجرا کنندہ نیک خواہشات کے ساتھ اس اثر کے استعمال کی کوششیں ظاہر کرتا ہے اسے پیراگراف (2) کے مطابق عمل کرتا ہو اتصور کیا جائے گا۔

(7) اس ذیلی دفعہ کے پیراگراف (2) کے ضمن میں، "مناسب ضمانتیں" اور "مناسب تفصیل" کی اصطلاح کا مقصد اس حد تک تفصیل اور اس معیار کی ضمانت ہے جو محتاط حکام کو اپنے معاملات کی ادائیگی میں مطمئن کردے۔

* * *

§ 78dd-1 [سیکیوریٹیز اور ایکسچینج ایکٹ آف ۱۹۳۴ کی دفعہ 30A]۔

اجرا کنندگان کے بیرونی تجارت کے ممنوعہ معاملات

(a) **ممانعت**

کسی بھی اجرا کنندہ جسکے پاس اس ٹائٹل کی دفعہ ۷۸۱ کے تحت درجہ بند سیکیوریٹیز ہیں اور ہر اس اجرا کنندہ جسکو کہ اس ٹائٹل کی دفعہ (d)78o کے تحت رپورٹ جمع کرانے کی ضرورت ہے ، یا اس اجرا کنندہ یا اسٹاک رکھنے والے کے افسر، ڈائریکٹر، ملازم، یا ایجنٹ کیلیے غیر قانونی ہوگا کہ اس اجرا کنندہ کیلیے کام کرتے ہوئے بدعنوانی کے انداز میں ڈاک یا بین الریاستی تجارت کے تعاون کو استعمال کرے کسی پیشکش کو بڑھانے کیلیے، ادائیگی، ادائیگی کے وعدے ، یا کسی رقم کی ادائیگی کی اجازت، یا پیشکش، تحفے، یا کسی بھی قدر کی چیز کو انلوگوں کو دینے کے وعدے یا اجازت دینے کیلیے --

(1) کسی بیرونی ملک کے سرکاری اہلکارکو ان مقاصد کیلیے - -

(A) (i) اس بیرون ملک اہلکار کی سرکاری حیثیت میں اسکے کسی عمل یا فیصلےپر اثر انداز ہونے کیلیے، (ii) اس عہدیدار کے سرکاری فرائض کے خلاف اس اہلکار کو کسی کام کے کرنے یا کسی کام کو نہ کرنے پر اکسانے کیلیے، یا (iii) کسی غیر مناسب فائدے کے حصول کیلیے؛ یا

(B) اس بیرونی ملک کے اہلکارکو اپنا اثر یا اپنی افادیت کسی بیرونی حکومت پر استعمال کرنے کیلیے اکسانا تاکہ اس حکومت کے کسی عمل یا فیصلے کو یا اسکی افادیت پراثر انداز ہوسکے تاکہ اس اجرا کننده کو کسی شخص کیلیے یا اسکے ساتھ تجارت حاصل کرنے یا اسکو قائم رکھنے یا تجارت کا رخ اسکی طرف کرنے میں مدد حاصل ہوسکے ؛

(2) کسی بیرون ملک سیاسی جماعت یا اسکے کسی اہلکارکو یا کسی بیرون ملک سیاسی عہدے کے امیدوار کو ان مقاصد کیلیے- -

(A) (i) اس جماعت، اہلکار، یا امیدوار کی سرکاری حیثیت میں اسکے کسی عمل یا فیصلےپر اثر انداز ہونے کیلیے، (ii) اس جماعت، اہلکار،، یا امیدوار کے سرکاری فرائض کے خلاف اس جماعت، اہلکار، یا امیدوار کو کسی کام کے کرنے یا کسی کام کو نہ کرنے پر اکسانے کیلیے، یا (iii) کسی غیر مناسب فائدے کے حصول کیلیے؛ یا

(B) اس جماعت، اہلکار، یا امیدوار کو اپنا اثر یا اپنی افادیت کسی بیرونی حکومت پر استعمال کرنے کیلیے اکسانا تاکہ اس حکومت کے کسی عمل یا فیصلے کو یا اسکی افادیت پر اس اجرا کننده کو کسی شخص کیلیے یا اسکے ساتھ تجارت حاصل کرنے یا اسکو قائم رکھنےیا تجارت کا رخ اسکی طرف کرنے پر اثر انداز ہوسکے یا تبدیلی لاسکے ؛

(3) کسی بھی شخص کو، یہ جانتے ہوئے کہ اس رقم یا قدر کی کسی چیز کے تمام یا اسکے حصے کی پیشکش، ادائیگی ، یا وعدہ، بلا واسطہ یا بالواسطہ، کسی بیرون ملک سرکاری اہلکار، کسی بیرون ملک سیاسی جماعت، یا اسکے اہلکار کو ، یا کسی بیرون ملک سیاسی عہدے کے امیدوار کو ان مقاصد کیلیے کی جائیگی - -

(A) (i) اس بیرون ملک کے اہلکار، سیاسی جماعت، جماعت کےعہدیدار، یا امیدوار کی سرکاری حیثیت میں اسکے کسی عمل یا فیصلےپر اثر انداز ہونے کیلیے، (ii) اس بیرون ملک کے اہلکار، سیاسی جماعت، جماعت کےعہدیدار، یا امیدوار کے سرکاری فرائض کے خلاف اس بیرون ملک کے اہلکار، سیاسی جماعت، جماعت کےعہدیدار، یا امیدوار کو کسی کام کے کرنے یا کسی کام کو نہ کرنے پر اکسانے کیلیے، یا (iii) کسی غیر مناسب فائدے کے حصول کیلیے؛ یا

(B) اس جماعت، اہلکار، یا امیدوار کو اپنا اثر یا اپنی افادیت کسی بیرونی حکومت پر استعمال کرنے کیلیے اکسانا تاکہ اس حکومت کے کسی عمل یا فیصلے کو یا اسکی افادیت پراثر انداز ہوسکے تاکہ اس اجرا کننده کو کسی شخص کیلیے یا اسکے ساتھ تجارت حاصل کرنے یا اسکو قائم رکھنےیا تجارت کا رخ اسکی طرف کرنے میں مدد حاصل ہوسکے .

(b) معمول کے مطابق حکومتی اقدامات کیلیے استثنا

اس دفعہ کی ذیلی دفعات (a) اور (g) کا اطلاق کسی سہولیاتی یا عمل کو تیز کرنے والی ادائیگی پر نہیں ہوگا جو کہ کسی بیرون ملک اہلکار، سیاسی جماعت، اور جماعت کے عہدیداروں کو کی جائے جسکا مقصد کسی معمول کے مطابق حکومتی اقدام کو کسی بیرون ملک اہلکار، سیاسی جماعت، یا جماعت کے عہدیدار کی طرف سے مہمیز دینے یا ااسکو یقینی بنانے کیلیے ہو۔

(c) مثبت دفاع

اس دفعہ کی ذیلی دفعات (a) اور (g) کے تحت مندرجہ ذیل اقدامات مثبت دفاع ہونگے - -

(1) ادائیگی، تحفے، پیشکش، یا کسی قدر کی چیز کا وعدہ جو کہ کیا گیا، وہ بیرون ملک اہلکار کے، سیاسی جماعت کے، جماعت کے عہدیدار کے، یا امیدوار کے ملک کے تحریری قوانین اور ضوابط کے تحت جائز تھا؛ یا

(2) ادائیگی، تحفے، پیشکش، یا کسی قدر کی چیز کا وعدہ جو کہ کیا گیا، ایک مناسب اور جائز اخراجات، جیسے کہ سفر اور رہائشی اخراجات جو بیرون ملک اہلکار، جماعت، جماعت کے عہدیدار، یا امیدوار نے کیے یا انکے لیے کیے گئے اور جو کہ بلا واسطہ ان چیزوں سے متعلق تھے - -

(A) مصنوعات یا خدمات کے فروغ، نمائش ، یا وضاحت کیلیے؛ یا

(B) کسی بیرون ملک یا اسکی ایجنسی سے معاہدہ کرنے کیلیے یا اس کو انجام دینے کیلیے۔

(d) اٹارنی جنرل کی طرف سے رہنما خطوط

۲۳ اگست ۱۹۸۸ کے بعد ایک سال ختم ہونے سے پہلے پہلے ، کمیشن، کامرس سیکریٹری، یونائیٹڈ اسٹیٹس ٹریڈ ریپریزنٹیٹیو، سیکریٹری آف اسٹیٹ، اور ٹریژری سیکریٹری سے مشورہ کرنے کے بعد، اور عوامی اشتہارات اور تبصروں کے طریقہ کار کے ذریعے تمام دلچسپی رکھنے والے افراد کے خیالات جاننے کے بعد، اٹارنی جنرل طے کرے گا کہ کس حد تک اس دفعہ کے تحت اطاعت میں سختی کرنی ہوگی اور تاجر برادری کی اس دفعہ کے پہلے دیے ہوئے بیانات کی مزید وضاحت سے مدد کی جائے، اور ، ان طے شدہ باتوں اور ضرورت اور مناسبت کی حد پر مبنی مندرجہ ذیل جاری کرسکتا ہے ۔

(1) عام قسم کے برآمدی فروخت کے انتظامات اور تجارتی معاہدات سے متعلق خاص قسم کے طریقہ کار بیان کرتے ہوئے رہنما خطوط جو کہ محکمہ انصاف کی موجودہ اطلاقی پالیسی کے مقاصد کیلیے اٹارنی جنرل کی طرف سے متعین کیے گئے ہونگے اور اس دفعہ کے پچھلے دیے ہوئے بیانات سے ہم آہنگ ہونگے؛ اور

(2) عمومی احتیاطی طریقہ کار جو کہ اجرا کنندگان اپنے عمل کو محکمہ انصاف کی اس دفعہ کے پچھلے دیے ہوئے بیانات کیلیے اطلاقی پالیسی سے ہم آہنگ ہونے کیلیے رضاکارانہ طور پر استعمال کرسکتے ہیں۔

پچھلے جملے میں دیے گئے رہنما خطوط اور طریقہ کار کا اجرا اٹارنی جنرل ٹائٹل ۵ کے باب ۵ کے ذیلی باب II کے تحت کریگا، اور وہ رہنما خطوط اور طریقہ کار اس ٹائٹل کے باب ۷ کے بیانات کے تحت ہونگے۔

(e) اٹارنی جنرل کی آراء

(1) اٹارنی جنرل امریکہ کے مناسب محکموں اور ایجنسیوں سے مشورے کے بعد، اور عوامی اشتہارات اور تبصروں کے طریقہ کار کے ذریعے تمام دلچسپی رکھنے والے افراد کے خیالات جاننے کے بعد محکمہ انصاف کی اس دفعہ کے پچھلے بیانات کے بارے میں موجودہ اطلاقی پالیسی سے اپنے عمل کو ہم آہنگ کرنے کے بارے میں اجرا کنندگان کے مخصوص سوالات کے جوابات کی فراہمی کیلیے طریقہ کار قائم کرے گا۔ اٹارنی جنرل، ایسی کوئی درخواست موصول ہونے کے ۳۰ دن کے اندر ، اس درخواست کے بارے میں ایک رائے جاری کریگا۔ اس رائے میں بتایا جائے گا کہ آئندہ ہونے والا مخصوص وضاحت کردہ عمل، محکمہ انصاف کی موجودہ اطلاقی پالیسی کے مقاصد کیلیے، اس دفعہ کے پچھلے دیے گئے بیانات کی خلاف ورزی کریگا یا نہیں۔دوسرے مخصوص وضاحت کردہ عمل جو اس عمل کے دائرے سے باہر ہوں جنکی پچھلی درخواست میں وضاحت کی گئی تھی، کے بارے میں آراء کیلیے اضافی درخواستیں اٹارنی جنرل کے پاس جمع کروائی جاسکتی ہیں۔ کسی بھی اقدام کیلیے جو کہ اس دفعہ کے قابل اطلاق بیان کے تحت ہو، یہ قابل رد مفروضہ ہوگا کہ وہ عمل، جسکی کہ وضاحت اجرا کنندہ کی درخواست میں کی گئی تھی، اور جسکے بارے میں اٹارنی جنرل نے یہ رائے دی تھی کہ ایسا عمل محکمہ انصاف کی موجودہ اطلاقی پالیسی سے ہم آہنگ ہے، اس دفعہ کے پچھلے بیان کے مطابق ہے۔ ایسا مفروضہ شہادت کےمضبوط ہونے کی بنیاد پر رد کیا جاسکتا ہے۔ اس پیراگراف کے مقاصد کیلیے مفروضے پر غور کرتے ہوئے، عدالت تمام متعلقہ جزئیات کا وزن کرے گی ، جس میں یہ بات شامل ہے مگر صرف یہی نہیں، کہ آیا کہ جو معلومات اٹارنی جنرل کے پاس جمع کرائی گئیں وہ صحیح اور مکمل تھیں اور آیا کہ یہ اس عمل

کے دائرے میں تھی جسکی اس درخواست میں وضاحت کی گئی تھی جو اٹارنی جنرل کو موصول ہوئی تھی۔ اٹارنی جنرل اس پیراگراف کی ضرورت کے تحت ایک طریقہ کار قائم کرے گا جو ٹائٹل ۵ کے باب ۵ کے ذیلی باب II کے بیانات کے تحت ہوگا اور وہ طریقہ کار اس ٹائٹل کے باب ۷ کے بیانات کے تحت ہوگا۔

(2) پیراگراف (1) کے تحت قائم طریقہ کار کے تحت کسی اجراکنندہ کی درخواست سے متعلق کوئی بھی دستاویز یا دوسرا مواد جو کہ محکمہ انصاف کو یا امریکہ کے کوئی اور محکمے یا ایجنسی کو فراہم کیا گیا ہو، اسے موصول ہوا ہو، یا اس میں تیار کیا گیا ہو، ٹائٹل ۵ کی دفعہ ۵۵۲ کے تحت سامنے آنے سے مستثنٰی ہوگا، ، اور ماسوائے اجرا کنندہ کی رضامندی کے ، عوام کو دستیاب نہیں ہوگا، اس بات سے قطع نظر کہ اٹارنی جنرل ایسی درخوات کا جواب دیتے ہیں یا اجرا کنندہ ایسی درخواست کو جواب سے پہلے واپس لے لیتا ہے۔

(3) کوئی بھی اجرا کنندہ جس نے پیراگراف (1) کے تحت اٹارنی جنرل کے پاس درخواست جمع کروائی ہے، اس وقت سے پہلے کہ جب اٹارنی جنرل اس درخواست کے جواب میں اپنی رائے جاری کرتا ہے، اپنی درخواست واپس لے سکتا ہے۔ ایسی واپس لی ہوئی درخواست کی کوئی طاقت اور اثر نہیں ہوگا۔

(4) اٹارنی جنرل، جہاں تک عملی طور پر ممکن ہو، مخفی برآمد کنندگان اور چھوٹی تجارتوں کی، جو ان بیانات سے متعلق مسائل پر خصوصی مشورہ حاصل نہیں کرسکتے، انکی اس دفعہ کے پچھلے بیانات کے بارے میں محکمہ انصاف کی موجودہ اطلاقی پالیسی کے بارے میں بروقت رہنمائی کریگا۔ یہ رہنمائی اس دفعہ کے پچھلے بیانات کے بارے میں محکمہ انصاف کی موجودہ اطلاقی پالیسی سے ہم آہنگی کے متعلق پیراگراف (1) کے تحت آئندہ ہونے والے عمل کی وضاحت کے ساتھ درخواستوں کے جوابات تک اور اس دفعہ کے پچھلے بیانات کے تحت اطاعت کی ذمہ داریوں اور مخفی ذمہ داریوں کی توضیحات تک محدود ہوگی۔

(f) تعریفات

اس دفعہ کے مقاصد کیلیے:

(1) (A) اصطلاح "بیرون ملک عہدیدار" سے مراد کسی بیرون ملک حکومت یا اسکے کسی محکمے، ایجنسی، یا اسکی افادیت کا، یا کسی عوامی بین الاقوامی تنظیم کا کوئی بھی افسر یا ملازم، یا کوئی بھی شخص جو اپنی سرکاری حیثیت میں ایسی حکومت یا محکمے، ایجنسی، یا افادیت کیلیے یا انکی طرف سے، یا ایسی کسی عوامی بین الاقوامی تنظیم کیلیے یا اسکی طرف سے کام کررہا ہو، ہے۔

(B) ذیلی پیراگراف(A) کے مقاصد کیلیے، اصطلاح"عوامی بین الاقوامی تنظیم" سے مراد ہے - -

(i) کوئی بھی تنظیم جو بین الاقوامی تنظیموں کے استثناء کے ایکٹ (22 U.S.C. § 288) کی دفعہ ۱ کے تحت انتظامی حکم سے قائم کی گئی ہو؛ یا

(ii) کوئی بھی دوسری بین الاقوامی تنظیم جو صدر کے انتظامی حکم، جو اس دفعہ کے مقاصد کیلیے اس حکم کے وفاقی رجسٹر میں شائع ہونے کی تاریخ سے مؤثر ہو، قائم کی گئی ہو۔

(2) (A) کسی بھی عمل، حالات، یا کسی نتیجے کے متعلق کسی شخص کی ذہنی حالت "جانتے ہوئے" ہے اگر - -

(i) ایسا شخص یہ جانتا ہے کہ ایسا شخص کسی ایسے عمل میں مصروف ہورہا ہے، یہ کہ ایسے حالات موجود ہیں ، یا یہ کہ ایسے نتیجے کا بہت ممکن ہونا یقینی ہے؛ یا

(ii) ایسے شخص کو مکمل یقین ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں یا یہ کہ ایسے نتائج کا بہت ممکن ہونا یقینی ہے۔

(B) جب کسی جرم کیلیے کسی خاص حالات کی موجودگی کا علم ہونا ضروری ہو، ایسی معلومات طے ہونگی اگر ایک شخص ایسے حالات کی بہت زیادہ موجودگی کا یقین رکھتا ہے، ماسوائے اسکے کہ درحقیقت اس شخص کو یقین ہو کہ ایسے حالات موجود نہیں ہیں۔

(3) (A) اصطلاح"معمول کے مطابق حکومتی کارروائی" سے مراد صرف وہ کارروائی ہے جو کہ کوئی بیرون ملک اہلکار معمول کے مطابق اور عام طور پر انجام دیتا ہے ان حالات میں - -

(i) پرمٹس، لائسنسز، اور دوسری سرکاری دستاویزات جو کسی شخص کو بیرون ملک تجارت کے اہل بناتی ہیں، کے حصول کیلیے؛

(ii) حکومتی کاغذات، جیسے کہ ویزا اور کام کے احکامات کو مکمل کرنے کیلیے؛

(iii) پولیس کی حفاظت کی فراہمی کے دوران، ڈاک کو لینے اور اسکی ترسیل، یا معاہدے کی انجام دہی سے متعلق معائنوں یا سامان کی ملک میں ایک طرف سے دوسری طرف لیجانے سے متعلق معائنوں کے اوقات کار کو ترتیب دینے کے دوران؛

(iv) فون سروس، بجلی اور پانی کی سپلائی کی فراہمی کے دوران، مال کو چڑھانے اتارنے، یا ضائع ہونے والی مصنوعات یا اشیاء کو خراب ہونے سے بچانے کے دوران؛ یا

(v) اسی طرح کی دوسری کارروائیاں۔

(B)اصطلاح"معمول کے مطابق حکومتی کارروائی" میں کسی بیرون ملک اہلکارکا کوئی فیصلہ ، آیا کہ ، یا کونسی شرائط پر، کسی مخصوص فریق کو نیا بزنس دینے یا بزنس جاری رکھا جائے، یا بیرون ملک اہلکار جو فیصلہ کرنے کے عمل میں شامل ہو، کا کسی مخصوص فریق کو نیا بزنس دینے یا بزنس جاری رکھنے کے فیصلے کی ہمت افزائی کا عمل شامل نہیں ہے۔

(g) متبادل دائرہ کار

(1) کسی اجرا کنندہ کیلیے جو کہ امریکہ، یا کسی ریاست، علاقے، مقبوضہ جات، یا امریکہ کی دولت مشترکہ یا اسکی کسی سیاسی ضلعی تقسیم کے قوانین کے تحت قائم ہو اور جسکے پاس اس ٹائٹل کی دفعہ ۱۲ کے تحت درجہ بند سیکیوریٹیز رجسٹرڈ ہوں، یا جس کو کہ اس ٹائٹل کی دفعہ 15(d) کے تحت رپورٹ کرنے کی ضرورت ہو، یا کسی امریکی شخص کیلیے، جو کہ ایسے اجرا کنندہ کا افسر ، ڈائریکٹر، ملازم یا ایجنٹ، یا اسکاکوئی اسٹاک رکھنے والا جو اس اجرا کنندہ کیلیے کام کرتا ہو، یہ بھی غیر قانونی ہوگا کہ وہ امریکہ کے باہر کسی پیشکش کو بڑھانے، ادائیگی، ادائیگی کے وعدے، یا کسی رقم کی ادائیگی، یا پیشکش، تحفے، دینے کے وعدے کی اجازت، یا کوئی بھی قدر کی چیز کو کسی بھی اشخاص یا اداروں کہ جنکا تذکرہ اس دفعہ کی ذیلی دفعہ (a) کے (1)، (2) ، اور (3) پیراگرافوں میں ان مقاصد کیلیے جو یہاں بیان کیے گئے ہیں، ہوچکا ہے، دینے کی اجادت دینے کیلیے بدعنوانی کے ساتھ عمل کرے قطع نظر اس بات کے کہ آیا کہ وہ اجرا کنندہ، یا وہ افسر، ڈائریکٹر، ملازم، ایجنٹ، یا اسٹاک رکھنے والا ڈاک یا کوئی بھی ذریعہ یا بین الریاستی تجارت کی افادیت کا ایسی پیشکش، تحفے، ادائیگی، وعدے، یا اجازت کے بڑھانے کیلیے استعمال کرتا ہے۔

(2) جیساکہ اس ذیلی دفعہ میں استعمال کیا گیا ہے، اصطلاح "امریکی شخص" سے مراد امریکہ کا شہری (جسکی تعریف امیگریشن اینڈ نیشنالیٹی ایکٹ 8 (U.S.C. § 1101 کی دفعہ 101 میں کی گئی ہے) یا امریکہ، یا کسی ریاست، علاقے، مقبوضہ جات، یا امریکہ کی دولت مشترکہ یا اسکی کسی سیاسی ضلعی تقسیم کے قوانین کے تحت قائم کوئی ادارہ، شراکت داری، الحاق، مشترکہ اسٹاک کی کمپنی، بزنس ٹرسٹ، بغیر کارپوریشن کی تنظیمیں، یا تنہا ملکیت شامل ہے۔

.78dd-2 § خانگی اداروں کے ممنوعہ بیرونی تجارتی معاملات

(a) ممانعت

یہ غیر قانونی ہوگا کسی خانگی ادارے کیلیے، سوائے کسی اجرا کنندہ کے جو کہ اس ٹائٹل کی دفعہ 78dd-1 کے تحت ہو، یا ایسے کسی خانگی ادارے کے افسر، ڈائریکٹر، ملازم ، یا ایجنٹ یا اسکاکوئی اسٹاک رکھنے والا جو ایسے خانگی ادارے کیلیے کام کرے، کہ وہ کسی پشکش، ادائیگی، ادائیگی کے وعدے کو بڑھانے، یا کسی رقم، یا پیشکش، تحفے، دینے کے وعدے کی اجازت دینے کیلیے، یا کسی بھی قدر کی چیز کو انلوگوں کو دینے کی اجازت دینے کیلے بدعنوانی کے ساتھ ڈاک یا اور کوئی ذرائع یا بین الریاستی تجارت کی افادیت کو استعمال کرے - -

(1)کسی بیرون ملک اہلکار کو ان مقاصد کیلیے - -

(A)   (i) اس بیرون ملک کے اہلکارکی سرکاری حیثیت میں اسکے کسی عمل یا فیصلےپر اثر انداز ہونے کیلیے، (ii) اس بیرون ملک کے اہلکارکے سرکاری فرائض کے خلاف اس بیرون ملک کے اہلکارکو کسی کام کے کرنے یا کسی کام کو نہ کرنے پر اکسانے کیلیے، یا (iii) کسی غیر مناسب فائدے کے حصول کیلیے؛ یا

(B)   اس بیرون ملک اہلکار کو اپنا اثر یا اپنی افادیت کسی بیرونی حکومت پر استعمال کرنے کیلیے اکسانا تاکہ اس حکومت کے کسی عمل یا فیصلے کو یا اسکی افادیت پر اس خانگی ادارے کو کسی شخص کیلیے یا اسکے ساتھ تجارت حاصل کرنے یا اسکو قائم رکھنےیا تجارت کا رخ اسکی طرف کرنے کیلیے مدد کرنے کیلیے اثر انداز ہوسکے یا تبدیلی لاسکے ؛

(2) کسی بیرون ملک سیاسی جماعت یا اسکے کسی اہلکار کو یا کسی بیرون ملک سیاسی عہدے کے امیدوار کو ان مقاصد کیلیے۔۔

(A)   (i) ایسی جماعت، عہدیدار، یا امیدوار کو اسکی سرکاری حیثیت میں اسکے کسی عمل یا فیصلےپر اثر انداز ہونے کیلیے، (ii) ایسی جماعت، عہدیدار، یا امیدوار کے سرکاری فرائض کے خلاف اس بیرون ملک کے عہدیدارکے کسی جماعت، عہدیدار، یا امیدوار کے کام کے کرنے یا کسی کام کو نہ کرنے پر اکسانے کیلیے، یا (iii) کسی غیر مناسب فائدے کے حصول کیلیے؛ یا

(B) ایسی جماعت، عہدیدار، یا امیدوار کو اپنا اثر یا اپنی افادیت کسی بیرونی حکومت پر استعمال کرنے کیلیے اکسانا تاکہ اس حکومت کے کسی عمل یا فیصلے کو یا اسکی افادیت پر اس خانگی ادارے کو کسی شخص کیلیے یا اسکے ساتھ تجارت حاصل کرنے یا اسکو قائم رکھنےیا تجارت کا رخ اسکی طرف کرنے کیلیے مدد کرنے کیلیے اثر انداز ہوسکے یا تبدیلی لاسکے ؛

(3) کسی بھی شخص کو، یہ جانتے ہوئے کہ اس رقم یا قدر کی کسی چیز کے تمام یا اسکے حصے کی پیشکش، ادائیگی ، یا وعدہ، بلا واسطہ یا بالواسطہ، کسی بیرون ملک سرکاری اہلکار، کسی بیرون ملک سیاسی جماعت، یا اسکے عہدیدار کو ، یا کسی بیرون ملک سیاسی عہدے کے امیدوار کو ان مقاصد کیلیے کی جائیگی۔۔

(A) (i) ایسے بیرون ملک اہلکار، سیاسی جماعت، جماعت کے عہدیدار، یا امیدوار کو اسکی سرکاری حیثیت میں اسکے کسی عمل یا فیصلےپر اثر انداز ہونے کیلیے، (ii) ایسے بیرون ملک اہلکار، سیاسی جماعت، جماعت کے عہدیدار، یا امیدوار کے سرکاری فرائض کے خلاف ایسے بیرون ملک اہلکار، سیاسی جماعت، جماعت کے عہدیدار، یا امیدوار کو کسی کام کے کرنے یا کسی کام کو نہ کرنے پر اکسانے کیلیے، یا (iii) کسی غیر مناسب فائدے کے حصول کیلیے؛ یا

(B)   ایسے بیرون ملک اہلکار، سیاسی جماعت، جماعت کے عہدیدار، یا امیدوار کو اپنا اثر یا اپنی افادیت کسی بیرونی حکومت پر استعمال کرنے کیلیے اکسانا تاکہ اس حکومت کے کسی عمل یا فیصلے کو یا اسکی افادیت پر اس خانگی ادارے کو کسی شخص کیلیے یا اسکے ساتھ تجارت حاصل کرنے یا اسکو قائم رکھنےیا تجارت کا رخ اسکی طرف کرنے کیلیے مدد کرنے کیلیے اثر انداز ہوسکے یا تبدیلی لاسکے ؛

(b)   معمول کے مطابق حکومتی اقدام کیلیے استثناء

اس دفعہ کی ذیلی دفعات (a) اور (i)کا اطلاق کسی سہولیاتی یا عمل کو تیز کرنے والی ادائیگی پر نہیں ہوگا جو کہ کسی بیرون ملک اہلکار، سیاسی جماعت، یا جماعت کے عہدیدار کو کی جائے جسکا مقصد کسی معمول کے مطابق حکومتی اقدام کو کسی بیرون ملک اہلکار، سیاسی جماعت، یا جماعت کے عہدیدار کی طرف سے مہمیز دینے یا ااسکو یقینی بنانے کیلیے ہو۔

(c)   **مثبت دفاع** اس دفعہ کی ذیلی دفعات (a) اور (i) کے تحت مندرجہ ذیل اقدامات مثبت دفاع ہونگے۔۔

(1) ادائیگی، تحفے، پیشکش، یا کسی قدر کی چیز کا وعدہ جو کہ کیا گیا، وہ بیرون ملک اہلکار کے، سیاسی جماعت کے، جماعت کے عہدیدار کے، یا امیدوار کے ملک کے تحریری قوانین اور ضوابط کے تحت جائز تھا؛ یا

(2) ادائیگی، تحفے، پیشکش، یا کسی قدر کی چیز کا وعدہ جو کہ کیا گیا، ایک مناسب اور جائز اخراجات، جیسے کہ سفر اور رہائشی اخراجات جو بیرون ملک اہلکار، جماعت، جماعت کے عہدیدار، یا امیدوار نے کیے یا انکے لیے کیے گئے اور جو کہ بلا واسطہ ان چیزوں سے متعلق تھے --

(A) مصنوعات یا خدمات کے فروغ، نمائش ، یا وضاحت کیلیے؛ یا

(B) کسی بیرون ملک حکومت یا اسکی ایجنسی سے معاہدہ کرنے کیلیے یا اس کو انجام دینے کیلیے۔

(d) حکم امتناعی سے مدد

(1) جب اٹارنی جنرل کو یہ نظر آئے کہ کوئی بھی خانگی ادارہ کہ جس پر اس دفعہ کا اطلاق ہوتا ہے، یا اسکا افسر، ڈائریکٹر، ملازم، ایجنٹ، یا اسکا اسٹاک رکھنے والا کسی ایسے عمل یا معاملے میں مصروف ہے یا مصروف ہونے والا ہے جو کہ اس دفعہ کی ذیلی دفعہ (a) یا (i) کی خلاف ورزی میں ہے ، تو اٹارنی جنرل، اپنی صوابدید کے مطابق ایسے عمل یا معاملے کو روکنے کیلیے امریکہ کی مناسب ضلعی عدالت میں ایک دیوانی مقدمہ لا سکتا ہے ، اور مناسب شہادتوں کے ساتھ، ایک مستقل حکم امتناعی یا ایک عارضی امتناعی حکم بغیر بونڈ کے عطا کیا جائے گا۔

(2) کسی بھی دیوانی تحقیقات کیلیے جو کہ، اٹارنی جنرل کی رائے میں، اس دفعہ کے اطلاق کیلیے ضروری اور مناسب ہے، اٹارنی جنرل یا اسکے نامزد شدہ کو حلف اٹھوانے اور اقرار لینے، گواہوں کو بلانے، شہادتوں کو جمع کرنے، اور حسابات، کاغذات، اور دوسری دستاویزات، جنکو کہ اٹارنی جنرل اس تفتیش کیلیے متعلقہ مواد سمجھتے ہیں ،کو پیش کرنے کا حکم دینے کیلیے بااختیار ہیں۔ گواہوں کی حاظری اور دستاویزات کو امریکہ کے کسی بھی مقام، یا کسی علاقے، مقبوضہ جات، یا امریکہ کی دولت مشترکہ سے شنوائی کی مقرر کردہ کسی بھی جگہ پر پیش کرنے کا حکم دیا جا سکتا ہے۔

(3) کسی بھی شخص کی حکم عدولی، یا جاری شدہ سمن کو ماننے سے انکار کی صورت میں، اٹارنی جنرل امریکہ کی کسی بھی عدالت سے جو کہ اس عدالتی دائرے میں ہو جہاں یہ تحقیقات یا کارروائی ہو رہی ہے، یا جہاں ایسے شخص کی رہائش ہو یا بزنس کررہا ہو، گواہوں کی حاظری اور بیانات اور حسابات، کاغذات، یا دوسری دستاویزات کو پیش کرنے میں مدد کیلیے رجوع کرسکتا ہے۔ ایسی کوئی بھی عدالت ایسے شخص کو اٹارنی جنرل یا اسکے نامزد کردہ کے سامنے حاظر ہونے کیلیے ، کہ وہاں ریکارڈز، اگر ایسا کوئی حکم دیا گیا ہو، پیش کرنے کیلیے، یا زیر تفتیش معاملے سے متعلق گواہی دینے کیلیے حکم جاری کرسکتی ہے ۔ عدالت کے ایسے حکم کو نہ ماننے کی صورت میں اسکی توہین پر ایسی عدالت سے سزا ہوسکتی ہے۔

اس طرح کے کسی بھی معاملے میں تمام کارروائیوں کی تعمیل اس عدالتی ضلعے میں کی جائے گی جہاں ایسا شخص رہتا ہے یا پایا جا سکتا ہے۔ اٹارنی جنرل دیوانی تحقیقات سے متعلق اس طرح کے ضابطے بنا سکتا ہے جو اس ذیلی دفعہ کے اطلاق کیلیے ضروری اور مناسب ہوں۔

(e) اٹارنی جنرل کے رہنما خطوط

۲۳ اگست ۱۹۸۸ کے بعد چھ ماہ ختم ہونے سےپہلے پہلے ، سیکوریٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن، کامرس سیکریٹری، یونائیٹڈ اسٹیٹس ٹریڈ ریپریزنٹیٹیوز، سیکریٹری آف اسٹیٹ، اور ٹریژری سیکریٹری سے مشورہ کرنے کے بعد، اور عوامی اشتہارات اور تبصروں کے طریقہ کار کے ذریعے تمام دلچسپی رکھنے والے افراد کے خیالات جاننے کے بعد، اٹارنی جنرل طے کرے گا کہ کس حد تک اس دفعہ کے تحت اطاعت میں سختی بڑھانی ہوگی اور تاجر برادری کی اس دفعہ کے پہلے دیے ہوئے بیانات کی مزید وضاحت سے مدد کی جائے، اور ، ان طے شدہ باتوں اور ضرورت اور مناسبت کی حد پر مبنی مندرجہ ذیل جاری کرسکتا ہے - -

(1) عام قسم کے برآمدی فروخت کے انتظامات اور تجارتی معاہدات سے متعلق خاص قسم کے طریقہ کار بیان کرتے ہوئے رہنما خطوط جو کہ محکمہ انصاف کی موجودہ اطلاقی پالیسی کے مقاصد کیلیے اٹارنی جنرل کی طرف سے متعین کیے گئے ہونگے اور اس دفعہ کے پچھلے دیے ہوئے بیانات سے ہم آہنگ ہونگے ؛ اور

(2) عمومی احتیاطی طریقہ کار جسے خانگی ادارے اس سیکشن کے مذکورہ ضابطوں سے متعلق محکمہ انصاف کی موجودہ نفاذ کی پالیسی کے ساتھ اپنے طرز عمل کی موافقت کیلئے رضاکارانہ بنیاد پر استعمال کرسکتے ہیں۔

اٹارنی جنرل ٹائٹل 5 کے باب 5 کے ذیلی باب II کے ضابطوں کے مطابق ایسے رہنما خطوط اور ضابطے جاری کرے گا جس کا ذکرسابقہ جملے میں کیا گیا ہے اور یہ رہنما خطوط اور ضابطے اس ٹائٹل کے باب 7 کے ضابطوں کے تحت ہوں گے۔

(f) اٹارنی جنرل کی آراء

(1) اٹارنی جنرل امریکہ کے مناسب محکموں اور ایجنسیوں سے مشورے کے بعد، اور عوامی اشتہارات اور تبصروں کے طریقہ کار کے ذریعے تمام دلچسپی رکھنے والے افراد کے خیالات جاننے کے بعد محکمہ انصاف کی اس دفعہ کے پچھلے بیانات کے بارے میں موجودہ اطلاقی پالیسی سے اپنے عمل کو ہم آہنگ کرنے کے بارے میں اجرا کنندگان کے مخصوص سوالات کے جوابات کی فراہمی کیلیے طریقہ کار قائم کرے گا۔ اتارنی جنرل، ایسی کوئی درخواست موصول ہونے کے ۳۰ دن کے اندر ، اس درخواست کے بارے میں ایک رائے جاری کریگا۔ اس رائے میں بتایا جائے گا کہ آئندہ ہونے والا مخصوص وضاحت کردہ عمل، محکمہ انصاف کی موجودہ اطلاقی پالیسی کے مقاصد کیلیے، اس دفعہ کے پچھلے دیے گئے بیانات کی خلاف ورزی کریگا یا نہیں۔دوسرے مخصوص وضاحت کردہ عمل جو اس عمل کے دائرے سے باہر ہوں جنکی پچھلی درخواست میں وضاحت کی گئی تھی، کے بارے میں آراء کیلیے اضافی درخواستیں اٹارنی جنرل کے پاس جمع کروائی جاسکتی ہیں۔ کسی بھی اقدام کیلیے جو کہ اس دفعہ کے قابل اطلاق بیان کے تحت ہو، یہ قابل رد مفروضہ ہوگا کہ وہ عمل، جسکی کہ وضاحت اجرا کنندہ کی درخواست میں کی گئی تھی، اور جسکے بارے میں اٹارنی جنرل نے یہ رائے دی تھی کہ ایسا عمل محکمہ انصاف کی موجودہ اطلاقی پالیسی سے ہم آہنگ ہے، اس دفعہ کے پچھلے بیان کے مطابق ہے۔ ایسا مفروضہ شہادت کےمضبوط ہونے کی بنیاد پر رد کیا جاسکتا ہے۔ اس پیراگراف کے مقاصد کیلیے مفروضے پر غور کرتے ہوئے، عدالت تمام متعلقہ جزئیات کا وزن کرے گی ، جس میں یہ بات شامل ہے مگر صرف یہی نہیں، کہ آیا کہ جو معلومات اٹارنی جنرل کے پاس جمع کرائی گئیں وہ صحیح اور مکمل تھیں اور آیا کہ یہ اس عمل کے دائرے میں تھی جسکی اس درخواست میں وضاحت کی گئی تھی جو اٹارنی جنرل کو موصول ہوئی تھی۔ اٹارنی جنرل اس پیراگراف کی ضرورت کے تحت ایک طریقہ کار قائم کرے گا جو ٹائٹل ۵ کے چیپٹر ۵ کے ذیلی چیپٹر II کے بیانات کے تحت ہوگا اور وہ طریقہ کار اس ٹائٹل کے چیپٹر ۷ کے بیانات کے تحت ہوگا۔

(2) پیراگراف (1) کے تحت قائم طریقہ کار کے تحت کسی اجراکنندہ کی درخواست سے متعلق کوئی بھی دستاویز یا دوسرا مواد جو کہ محکمہ انصاف کو یا امریکہ کے کوئی اور محکمے یا ایجنسی کو فراہم کیا گیا ہو، اسے موصول ہوا ہو، یا اس میں تیار کیا گیا ہو، ٹائٹل ۵ کی دفعہ ۵۵۲ کے تحت سامنے آنے سے مستثنیٰ ہوگا، ، اور ماسوائے اجرا کنندہ کی رضامندی کے ، عوام کو دستیاب نہیں ہوگا، اس بات سے قطع نظر کہ اٹارنی جنرل ایسی درخوات کا جواب دیتے ہیں یا اجرا کنندہ ایسی درخواست کو جواب سے پہلے واپس لے لیتا ہے۔

(3) کوئی بھی خانگی ادارہ جس نے پیراگراف (1) کے تحت اٹارنی جنرل کے پاس درخواست جمع کروائی ہے، اس وقت سے پہلے کہ جب اٹارنی جنرل اس درخواست کے جواب میں اپنی رائے جاری کرتا ہے، اپنی درخواست واپس لے سکتا ہے۔ ایسی واپس لی ہوئی درخواست کی کوئی طاقت اور اثر نہیں ہوگا۔

(4) اٹارنی جنرل، جہاں تک عملی طور پر ممکن ہو، مخفی برآمد کنندگان اور چھوٹی تجارتوں کی، جو ان بیانات سے متعلق مسائل پر خصوصی مشورہ حاصل نہیں کرسکتے، انکی اس دفعہ کے پچھلے بیانات کے بارے میں محکمہ انصاف کی موجودہ اطلاقی پالیسی کے بارے میں بروقت رہنمائی کریگا۔ یہ رہنمائی اس دفعہ کے پچھلے بیانات کے بارے میں محکمہ انصاف کی موجودہ اطلاقی پالیسی سے ہم آہنگی کے متعلق پیراگراف (1) کے تحت آئندہ ہونے والے عمل کی وضاحت کے ساتھ درخواستوں کے جوابات تک اور اس دفعہ کے پچھلے بیانات کے تحت اطاعت کی ذمہ داریوں اور مخفی ذمہ داریوں کی توضیحات تک محدود ہوگی۔

(g) تعزیرات

(A) (1)کوئی خانگی ادارہ جو کہ حقیقی فرد نہ ہو اور جو اس سیکشن کے ذیلی سیکشن (a) یا (i) کی خلاف ورزی کرتا ہے، اس پر زیادہ سے زیادہ $2,000,000تک کا جرمانہ کیا جاسکتا ہے۔

(B) کوئی خانگی ادارہ جو کہ کوئی حقیقی فرد نہ ہو اور جو اس سیکشن کے ذیلی سیکشن (a) یا (i) کی خلاف ورزی کرتا ہے، اس پر اٹارنی جنرل کے ذریعہ کی گئی کارروائی کے ذریعہ زیادہ سے زیادہ $10,000 تک کا دیوانی جرمانہ عائد کیا جاسکتا ہے۔

(2) (A) کوئی حقیقی فرد جو کسی خانگی ادارہ کا کوئی آفیسر، ڈائرکٹر، ملازم، یا ایجنٹ ہو، یا اس ملکی ہستی کی جانب سے کام کرنے والا اسٹاک ہولڈرہو، جو جان بوجھ کر اس سیکشن کے ذیلی سیکشن (a) یا (i) کی خلاف ورزی کرتا ہے تو اس پرزیادہ سے زیادہ $100,000 تک کا جرمانہ یا زیادہ سے زیادہ 5 سال کی قید یا دنوں سزائیں دی جاسکتی ہیں۔

(B) کوئی حقیقی فرد جو خانگی ادارہ کا کوئی آفیسر، ڈائریکٹر، ملازم، یا ایجنٹ ہو، یا اس ملکی ہستی کی جانب سے کام کرنے والا اسٹاک ہولڈرہو، جو جان بوجھ کر اس سیکشن کے ذیلی سیکشن (a) یا (i) کی خلاف ورزی کرتا ہے تو اس پر اٹارنی جنرل کے ذریعہ کی گئی کارروائی میں بطوردیوانی سزا زیادہ سے زیادہ $10,000 تک کا جرمانہ عائد کیا جاسکتا ہے۔

(3) جب بھی کسی آفیسر، ڈائرکٹر، ملازم، ایجنٹ، یا کسی خانگی ادارے کے اسٹاک ہولڈر پر پیراگراف (2) کے تحت کوئی جرمانہ عائد ہوتا ہے، تو اس طرح کا جرمانہ، بلا واسطہ یا بالواسط، ایسے خانگی ادارےکے ذریعہ ادا نہیں کیا جاسکتا ہے۔

(h) تعریفات

اس سیکشن کے مقاصد کیلئے:

(1)"خانگی ادارہ" کی اصطلاح کے معنی ہیں--

(A) کوئی فرد جو ریاستہائے متحدہ کا شہری، باشندہ، یا مکین ہو؛ اور

(B) کوئی کارپوریشن، پارٹنرشپ، ایسوسی ایشن، مشترکہ اسٹاک والی کمپنی، بزنس ٹرسٹ، غیراندراج یافتہ تنظیم، یا مالکانہ حق والا ادارہ جس کے کاروبار کا مرکزی مقام ریاستہائے متحدہ میں ہو، یا جسے ریاستہائے متحدہ کی کسی ریاست ، خطے، ملکیت والے علاقے، یا ریاستہائے متحدہ کے دولت مشترکہ کے قانون کے تحت قائم کیا گیا ہو۔

(A) (2) "غیر ملکی اہلکار" کی اصطلاح سے مراد ہے غیر ملکی حکومت یا کسی شعبہ، ایجنسی، یا اس کے وسیلے سے تعلق رکھنے والا، یا عوامی غیر ملکی تنظیم کا کوئی آفیسر یا ملازم، یا اس طرح کی حکومت یا محکمے، ایجنسی، یا وسیلہ کے لئے یا ان کی جانب سے، یا اس طرح کی کسی عوامی غیر ملکی تنظیم کے لئے اور اس کی جانب سے ذمہ دارانہ عہدے پر کام کرنے والا کوئی فرد۔

(B)ذیلی پیراگراف (A) کے لئے، "عوامی بین الاقوامی تنظیم" سے مراد ہے --

(i)کوئی تنظیم جس کی تشکیل انٹرنیشنل آرگنائزیشنز امیونیٹیز ایکٹ (22 U.S.C. § 288) کے سیکشن 1 کے مطابق ایکزیکیٹو آرڈر کے ذریعہ ہوئی ہو؛ یا

(ii)کوئی اور بین الاقوامی تنظیم جس کی تشکیل اس سیکشن کے مقاصد کے لئے ایکزیکیٹو آرڈر کے ذریعہ صدر نے کی ہو، جو کہ وفاقی رجسٹر میں ایسے حکم کی اشاعت کی تاریخ پر نافذ العمل ہو۔

(A) (3) کسی فرد کی ذہنی حالت برتاؤ، صورتحال، یا نتیجے کے سلسلے میں "باخبر" ہے اگر --

(i) ایسا فرد اس امر سے واقف ہے کہ وہ فرد اس طرح کے برتاؤ میں ملوث ہے، کہ ایسے حالات موجود ہیں، یا اس طرح کا نتیجہ پیش آنا کافی حد تک یقینی ہے؛ یا

(ii) ایسے فرد کو پختہ یقین ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں یا اس طرح کا نتیجہ پیش آنا کافی حد تک یقینی ہے۔

(B) جب کسی جرم کے لئے کسی مخصوص صورتحال کی موجودگی کا علم لازمی ہو، تو اس طرح کی معلومات اس صورت میں متعین ہوتی ہے جب کوئی فرد اس طرح کے حالات کی موجودگی کے قوی امکان سے واقف ہو، سوائے اس صورت کے جب اس فرد کو حقیقتا یہ یقین ہو کہ اس طرح کے حالات نہیں پائے جاتے ہیں۔

(4) (A) "معمول کے سرکاری اقدام" کی اصطلاح کا مطلب صرف وہ کارروائی ہے جو معمولی طور پر اور عمومیت کے ساتھ کسی غیر ملکی اہلکار کے ذریعہ انجام پاتی ہے --

(i) پرمٹس ، لائسنس، یا دیگر سرکاری دستاویزات کے حصول میں تاکہ کسی فرد کو بیرون ملک کاروبار کرنے کی اہلیت حاصل ہوجائے؛

(ii) سرکاری کاغذات، جیسے ویزا اور کام کرنے کے حکمنامے پر کارروائی کرنے میں؛

(iii) پولیس تحفظ کی فراہمی، ڈاک کی وصولیابی اور ترسیل، یا معاہدے کی کارکردگی سے وابستہ معائنوں کا نظام الاوقات بنانے یا پورے ملک میں اشیاء کی ترسیل سے وابستہ معائنوں میں؛

(iv) فون سروس کی فراہمی، بجلی اور پانی کی سپلائی، مال و اسباب چڑھانے اور اتارنے، یا خراب ہونے والی مصنوعات یاکارآمد اور قیمتی اشیاء کو ضیاع سےبچانے میں؛ یا

(v) اسی نوعیت کے اقدامات میں۔

(B) "معمول کے سرکاری اقدام" کی اصطلاح میں کسی مخصوص فریق کو نیا کاروبار فراہم کرنے یا کاروبار کو جاری رکھنے کے لئے خواہ، یا کسی بھی شرط پر ہو، غیر ملکی اہلکار کے ذریعہ جاری کردہ فیصلہ، یا کسی مخصوص فریق کو نیا کاروبار فراہم کرنے یا کاروبار کو جاری رکھنے کا فیصلہ کرنے کی ترغیب دینے کے لئے فیصلہ سازی کی کارروائی میں شامل کسی غیر ملکی اہلکار کے ذریعہ اپنایا جانے والا اقدام شامل نہیں ہے۔

(5) "بین الریاستی تجارت" کی اصطلاح سے مراد ہے متعدد ریاستوں کے بیچ، یا کسی بیرونی ملک اور کسی ریاست کے درمیان یا کسی ریاست اور اس جگہ سے باہر کے کسی مقام یا پانی کےجہاز کے درمیان ہونے والی خرید و فروخت، تجارت، نقل و حمل، یا مواصلت، اور اس طرح کی اصطلاح میں درج ذیل چیزوں کا بین الریاستی استعمال شامل ہے —

(A) ٹیلیفون یا بین الریاستی مواصلات کے دیگر ذرائع، یا

(B) کوئی اور بین الریاستی ذریعہ۔

(i) متبادل دائرہ اختیار

(1) ریاستہائے متحدہ کے کسی بھی فرد کیلئے ریاستہائے متحدہ سے باہر کسی پیشکش، ادائیگی، ادائیگی کے وعدے کی کامیابی کیلئے، یا کسی رقم، یا پیشکش، تحفہ، دینے کے وعدے کی ادائیگی کا اختیار، یا ذیلی سیکشن (a) کے پیراگراف (1)، (2) ، اور(3) میں بیان کردہ افراد یا ہستیوں کو ذیل میں بیان کردہ مقاصد کیلئے مالیت والی کوئی بھی چیز دینے کی اجازت عطا کرنے کے لئے ریاستہائے متحدہ سے باہر غلط طور پر کوئی عمل انجام دینا بھی غیرقانونی ہوگا، اس بات سے قطع نظر کہ آیا ریاستہائے متحدہ کا ایسا فرد پیشکش، تحفے، ادائیگی، وعدے یا اجازت دہندگی کی کامیابی کے لئے بین الریاستی تجارت سے تعلق رکھنے والی ڈاک یا ذرائع یا واسطے کا استعمال کرتا ہے یا نہیں۔

(2) جیسا کہ اس ذیلی سیکشن میں بیان کیا گیا ہے، "ریاستہائے متحدہ کا فرد" کا مطلب ریاستہائے متحدہ کا شہری (جیسا کہ امیگریشن اینڈ نیشنلیٹی ایکٹ(8 U.S.C. § 1101) میں بیان کیا گیا ہے) یا کوئی کارپوریشن، پارٹنرشپ، ایسوسی ایشن، مشترکہ اسٹاک والی کمپنی، بزنس ٹرسٹ،غیراندراج یافتہ تنظیم، یا مالکانہ حق والا ادارہ جس کے کاروبار کا مرکزی مقام ریاستہائے متحدہ میں ہو، یا جسے ریاستہائے متحدہ کی کسی ریاست ، خطے، ملکیت والے علاقے، یا ریاستہائے متحدہ کے دولت مشترکہ، یا اس کے کسی سیاسی سب ڈویژن کے قانون کے تحت قائم کیا گیا ہو۔

§ 78dd-3. اجرا کنندگان یا خانگی ادارے کے علاوہ دیگر افراد کیلئے ممنوعہ غیرملکی تجارتی اعمال

(a) ممانعت

کسی بھی شخص کیلئے غیر قانونی ہوگا سوائے اجرا کنندہ کے، جو کہ سیکیوریٹیز ایکسچینج ایکٹ برائے 1934 کے سیکشن 30A کے تحت آتا ہے یا کوئی خانگی ادارہ جو کہ اس ایکٹ کے سیکشن104میں بیان کیا گیا ہے، یا اسکا آنے والے کسی اجرا کنندہ یا اس ایکٹ کے سیکشن کے تحت بیان کردہ کے مطابق ملکی متعلقہ ہستی) کے علاوہ کسی بھی ایسے فرد، یا افسر، ڈائرکٹر، ملازم، یا ایسے فرد کے ایجنٹ یا اس فرد کی جانب سے کام کرنے والے اسٹاک ہولڈر کیلئے، ریاستہائے متحدہ کے علاقے میں رہتے ہوئے، ڈاک یا کسی دیگر ذرائع یا بین الریاستی تجارت کے کسی وسیلے کا غلط استعمال یا درج ذیل میں سے کسی کو کوئی پیشکش، ادائیگی کرنا، ادائیگی کے وعدے کی تکمیل، یا کسی رقم کی ادائیگی، یا پیشکش، تحفہ، ادائیگی کرنے کے وعدے کا اختیار دینا، یا مالیت والی کوئی بھی چیز دینے کی اجازت عطا کرنا غیر قانونی ہے

(1) کسی غیر ملکی اہلکار کو درج ذیل مقاصد کیلئے--

(A) (i) ایسے غیر ملکی اہلکارکو اس کی سرکاری حیثیت میں کئے گئے کسی عمل یا فیصلے کو متاثر کرنے کیلئے، (ii) ایسے غیر ملکی اہلکار کو اس کی قانونی ذمہ داری کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کوئی کام کرنے یا اسے نظرانداز کرنے کی ترغیب دینے، یا (iii) کوئی نامناسب فائدہ حاصل کرنے کیلئے؛ یا

(B) ایسے غیر ملکی اہلکار کو غیر ملکی حکومت یا اس کے ذرائع کے ساتھ اپنے اثر و رسوخ کا استعمال کرکے اس حکومت یا ذرائع کے فیصلے یا عمل کو متاثر کرنے کی ترغیب دینے کیلئے،

تاکہ اس فرد کو اس کے ساتھ یا اس کے لئے کاروبار حاصل کرنے یا برقرار رکھنے، یا کسی فرد کو کاروبارفراہم کرنے میں مدد ملے؛

(2)کسی غیر ملکی سیاسی پارٹی یا اس کے اہلکار یا غیر ملکی سیاسی تنظیم کے امیدوار کو درج ذیل مقاصد کیلئے--

(A) (i) اس پارٹی، اہلکار، یا امیدوار کے کسی عمل یا فیصلے کو متاثر کرنے کیلئے جو وہ اپنی باضابطہ حیثیت میں کرے، (ii) اس پارٹی، اہلکار، یا امیدوار کو اس کی قانونی ذمہ داری کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کوئی کام کرنے یا اسے نظرانداز کرنے کی ترغیب دینے کیلئے، یا (iii) کوئی نامناسب فائدہ حاصل کرنے کیلئے؛ یا

(B) اس پارٹی، اہلکار، یا امیدوار کو کسی غیر ملکی حکومت یا اس کے ذرائع کے ساتھ اپنے اثر و رسوخ کا استعمال کرکے اس حکومت یا ذرائع کے فیصلے یا عمل کو متاثر کرنے کی ترغیب دینے کیلئے۔

تاکہ اس فرد کو اس کے ساتھ یا اس کے لئے کاروبار حاصل کرنے یا برقرار رکھنے، یا کسی فرد کو کاروبارفراہم کرنے میں مدد ملے؛ یا

(3)کسی فرد کو، یہ جانتے ہوئے کہ اس رقم یا قیمتی چیز کا کل یا کچھ حصہ، بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر، کسی غیر ملکی اہلکار، کسی غیر ملکی سیاسی پارٹی یا اس کے اہلکاروں، یا کسی غیر ملکی سرکاری تنظیم کے کسی امیدوار کو درج ذیل مقاصد کیلئے پیش کیا، دیا جائے گا، یا اس کا وعدہ کیا جائے گا--

(A) (i) اس غیر ملکی اہلکار، سیاسی پارٹی، پارٹی کے اہلکار، یا امیدوار کے کسی عمل یا فیصلے کو متاثر کرنے کیلئے جو وہ اپنی باضابطہ حیثیت میں کرے، (ii) اس غیر ملکی اہلکار، سیاسی پارٹی، پارٹی کے اہلکار، یا امیدوار کو غیر ملکی اہلکار، سیاسی پارٹی، پارٹی کے اہلکار، یا امیدوار کی اپنی قانونی ذمہ داری کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کوئی کام کرنے یا اسے نظرانداز کرنے کی ترغیب دینے کیلئے، یا (iii) کوئی نامناسب فائدہ حاصل کرنے کیلئے؛ یا

(B) اس غیر ملکی اہلکار، سیاسی پارٹی، پارٹی کے اہلکار، یا امیدوار کو کسی غیر ملکی حکومت یا اس کے ذرائع کے ساتھ اپنے اثر و رسوخ کا استعمال کرکے اس حکومت یا ذرائع کے فیصلے یا عمل کو متاثر کرنے کی ترغیب دینے کیلئے۔

تاکہ اس فرد کو اس کے ساتھ یا اس کے لئے کاروبار حاصل کرنے یا برقرار رکھنے، یا کسی فرد کو کاروبارفراہم کرنے میں مدد ملے۔

(b) معمول کی سرکاری کارروائی کیلئے استثناء

اس سیکشن کے ذیلی سیکشن (a) کا اطلاق کسی غیرملکی اہلکار، سیاسی پارٹی، یا پارٹی کے اہلکار کو کسی معاون یا تعجیلی ادائیگی پر نہیں ہوگا جو کسی غیر ملکی اہلکار، سیاسی پارٹی، یا پارٹی کے اہلکار کے ذریعہ معمول کی سرکاری کارروائی کو تیز کرنے یا کارکردگی برقرار رکھنے کیلئے ہو۔

(c) اثباتی دفاع

اس سیکشن کے ذیلی سیکشن (a) کے تحت اقدامات کرنا ایک اثباتی دفاع ہوگا کہ --

(1) کی گئی ادائیگی،دیا گیا تحفہ، پیشکش یا مالیت والی کسی چیز کی ادائیگی کا وعدہ، غیر ملکی اہلکاران، سیاسی پارٹی، سیاسی اہلکاران، یا امیدوار کے ملک کے تحریری قوانین اور ضوابط کے تحت قانونی تھا؛ یا

(2) کی گئی ادائیگی،دیا گیا تحفہ، پیشکش یا مالیت والی کسی چیز کی ادائیگی کا وعدہ، معقول اور مستند خرچ تھا، جیسے سفر اور اقامت کے اخراجات، جو غیر ملکی اہلکار، جماعت، جماعت کے اہلکار، یا امیدوار کے ذریعہ یا اس کی جانب سے ہوئے تھے اور ان کا تعلق بلا واسطہ طور پر درج ذیل امور سے تھا --

(A) مصنوعات یا خدمات کا فروغ، نمائش، یا وضاحت؛ یا

(B) غیر ملکی حکومت یا اس کی ایجنسی کے ساتھ معاہدے کی تکمیل یا کارکردگی۔

(d) حکم امتناعی سے مدد

(1) جب اٹارنی جنرل کو یہ لگتا ہو کہ کوئی ایسا فرد جس پر یہ سیکشن لاگو ہوتا ہے، یا آفیسر، ڈائرکٹر، ملازم، ایجنٹ، یا اس کا اسٹاک ہولڈر، کسی ایسی کارروائی یا طرز عمل میں ملوث ہے، یا ملوث ہونے والا ہے جس سے اس سیکشن کے ذیلی سیکشن (a) کی خلاف ورزی ہوتی ہے تو، اٹارنی جنرل اپنی صوابدید کی بناء پر، اس طرح کی کارروائی یا طرز عمل میں شامل کرنے کے لئے ریاستہائے متحدہ کی کسی مناسب ضلعی عدالت میں دیوانی کارروائی کر سکتا ہے، اور مناسب کارروائی کے بعد، ایک مستقل امتناعی یا عارضی پابندی کا حکم بانڈ (ضمانت) کے بغیر منظور کیا جائے گا۔

(2) کسی دیوانی تفتیش کے مقصد کے پیش نظر جو، اٹارنی جنرل کی رائے میں، اس سیکشن کے اطلاق کے لئے لازمی اور مناسب ہے، اٹارنی جنرل یا اس کے نامزد کردہ کو حلف دلوانے اور تائید کروانے، گواہ کو پروانہ حاضری عطا کرنے، گواہی لینے، اور کوئی ایسی کتاب، کاغذات، یا دیگر دستاویزات پیش کرنے کا مطالبہ کرنے کا اختیار ہے جسے اٹارنی جنرل اس طرح کی تفتیش میں متعلق یا ٹھوس خیال کرتا ہو۔ ریاستہائے متحدہ کے کسی بھی مقام، یا کسی بھی خطے، ملکیت، یا ریاستہائے متحدہ کی دولت مشترکہ میں سماعت کے کسی بھی مقررہ مقام پر گواہوں کے حاضر ہونے اور دستاویزی ثبوت پیش کرنے کا مطالبہ کیا جاسکتا ہے۔

(3) کسی بھی شخص کی حکم عدولی، یا جاری شدہ سمن کو ماننے سے انکار کی صورت میں، اٹارنی جنرل امریکہ کی کسی بھی عدالت سے جو کہ اس عدالتی دائرے میں ہو جہاں یہ تحقیقات یا کارروائی ہو رہی ہے، یا جہاں ایسے شخص کی رہائش ہو یا بزنس کررہا ہو، گواہوں کی حاظری اور بیانات اور حسابات، کاغذات، یا دوسری دستاویزات کو پیش کرنے مینمدد کیلیے رجوع کرسکتا ہے۔ ایسی کوئی بھی عدالت ایسے شخص کو اٹارنی جنرل یا اسکے نامزد کردہ کے سامنے حاظر ہونے کیلیے ، کہ وہاں ریکارڈز، اگر ایسا کوئی حکم دیا گیا ہو، پیش کرنے کیلیے، یا زیر تفتیش معاملے سے متعلق گواہی دینے کیلیے حکم جاری کرسکتی ہے ۔ عدالت کے ایسے حکم کو نہ ماننے کی صورت میں اسکی توہین پر ایسی عدالت سے سزا ہوسکتی ہے۔

(4) اس طرح کے کسی بھی معاملے میں تمام کارروائیوں کی تعمیل اس عدالتی ضلعے میں کی جائے گی جہاں ایسا شخص رہتا ہے یا پایا جا سکتا ہے۔ اٹارنی جنرل دیوانی تحقیقات سے متعلق اس طرح کے ضابطے بنا سکتا ہے جو اس ذیلی دفعہ کے اطلاق کیلیے ضروری اور مناسب ہوں۔

(e) تعزیرات

(A) (1) قانونی کارروائی سے متعلق کوئی بھی ایسا فرد جو اس سیکشن کے ذیلی سیکشن (a) کی خلاف ورزی کرتا ہے اس پر زیادہ سے زیادہ $2,000,000 کا جرمانہ عائد ہوگا۔

(B) قانونی کارروائی سے متعلق کوئی بھی ایسا فرد جو اس سیکشن کے ذیلی سیکشن (a) کی خلاف ورزی کرتا ہے وہ زیادہ سے زیادہ $10,000 کے دیوانی ہرجانے کا مستوجب ہوگا جو اٹارنی جنرل کے ذریعہ کی گئی کارروائی میں عائد کیا جائے گا۔

(2) (A) کوئی بھی ایسا حقیقی فرد جو ارادی طور پر اس سیکشن کے ذیلی سیکشن (a) کی خلاف ورزی کرتا ہے اس پر زیادہ سے زیادہ $100,000 کا جرمانہ ہوگا یا زیادہ سے زیادہ 5 سال کی سزائے قید ہوگی، یا دونوں ہی ہوں گے۔

(B) کوئی بھی ایسا حقیقی فرد جو اس سیکشن کے ذیلی سیکشن (a) کی خلاف ورزی کرتا ہے وہ زیادہ سے زیادہ $10,000 کی دیوانی ہرجانے کا مستوجب ہوگا جو اٹارنی جنرل کے ذریعہ کی گئی کارروائی میں عائد کیا جائے گا۔

(3) جب بھی کسی آفیسر، ڈائرکٹر، ملازم، ایجنٹ، یا کسی فرد کے اسٹاک ہولڈر پر پیراگراف (2) کے تحت کوئی جرمانہ عائد ہوتا ہے، تو اس طرح کا جرمانہ، بلا واسطہ یا بالواسطہ، ایسے فرد کے ذریعہ ادا نہیں کیا جاسکتا ہے۔

(f) تعریفات

اس سیکشن کے مقاصد کے لئے:

(1) "فرد" کی اصطلاح سے جب کوئی ارتکاب کرنے والا مراد ہوتا ہے تو، اس کا مطلب ہوتا ہے ریاستہائے متحدہ کے شہری کے علاوہ کوئی حقیقی فرد (جیسا کہ 8 U.S.C. § 1101 میں بیان کیا گیا ہے) یا کوئی کارپوریشن، شراکت، انجمن، مشترکہ اسٹاک کمپنی، بزنس ٹرسٹ، بغیر کارپوریشن کی تنظیمیں ، یا بیرون ملکی یا اس کے سیاسی ذیلی شعبے کے قانون کے تحت منظم کلی حق ملکیت ہے۔

(2) (A) "غیر ملکی اہلکار" کی اصطلاح سے مراد ہے غیر ملکی حکومت یا کسی شعبہ، ایجنسی، یا اس کے وسیلے سے تعلق رکھنے والا، یا عوامی غیر ملکی تنظیم کا کوئی آفیسر یا ملازم، یا اس طرح کی حکومت یا محکمے، ایجنسی، یا وسیلہ کے لئے یا ان کی جانب سے، یا اس طرح کی کسی عوامی غیر ملکی تنظیم کے لئے اور اس کی جانب سے ذمہ دارانہ عہدے پر کام کرنے والا کوئی فرد۔

ذیلی پیراگراف (A) کے لئے، "عوامی بین الاقوامی تنظیم" سے مراد ہے --

(i) کوئی تنظیم جس کی تشکیل انٹرنیشنل آرگنائزیشنز امیونیٹیز ایکٹ (22 U.S.C. § 288) کے سیکشن 1 کے بموجب ایکزیکیٹو آرڈر کے ذریعہ ہوئی ہو؛ یا

(ii) کوئی اور بین الاقوامی تنظیم جس کی تشکیل اس سیکشن کے مقاصد کے لئے ایکزیکیٹو آرڈر کے ذریعہ صدر نے کی ہو، جو کہ وفاقی رجسٹر میں ایسے حکم کی اشاعت کی تاریخ کو نافذ العمل ہو۔

(A) (3) کسی فرد کی ذہنی حالت کو برتاؤ، صورتحال، یا نتیجے کے سلسلے میں "باخبر" ہے اگر --

(i) ایسا فرد اس امر سے واقف ہے کہ وہ فرد اس طرح کے برتاؤ میں ملوث ہے، کہ ایسے حالات موجود ہیں، یا اس طرح کا نتیجہ پیش آنا کافی حد تک یقینی ہے؛ یا

(ii) ایسے فرد کو پختہ یقین ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں یا اس طرح کا نتیجہ پیش آنا کافی حد تک یقینی ہے۔

(B) جب کسی جرم کے لئے کسی مخصوص صورتحال کی موجودگی کا علم لازمی ہو، تو اس طرح کی معلومات اس صورت میں متعین ہوگی جب کوئی فرد اس طرح کے حالات کی موجودگی کے وسیع امکان سے واقف ہو، سوائے اس صورت کے جب اس فرد کو حقیقتا یہ یقین ہو کہ اس طرح کے حالات نہیں پائے جاتے ہیں۔

(A) (4) "معمول کے سرکاری اقدام" کی اصطلاح کا مطلب صرف وہ کارروائی ہے جو معمولی طور پر اور عمومیت کے ساتھ کسی غیر ملکی اہلکار کے ذریعہ انجام پاتی ہے --

(i) پرمٹس ، لائسنس، یا دیگر سرکاری دستاویزات کے حصول میں تاکہ کسی فرد کو بیرون ملک کاروبار کرنے کی اہلیت حاصل ہوجائے؛

(ii) سرکاری کاغذات، جیسے ویزا اور کام کرنے کے حکمنامے پر کارروائی کرنے میں؛

(iii) پولیس تحفظ کی فراہمی، ڈاک کی وصولیابی اور ترسیل، یا معاہدے کی کارکردگی سے وابستہ معائنوں کا نظام الاوقات بنانے یا پورے ملک میں اشیاء کی ترسیل سے وابستہ معائنوں میں؛

(iv) فون سروس کی فراہمی، بجلی اور پانی کی سپلائی، مال و اسباب چڑھانے اور اتارنے، یا خراب ہونے والی مصنوعات یاکارآمد اور قیمتی اشیاء کو ضیاع سےبچانے میں؛ یا

(v) اسی نوعیت کے اقدامات میں۔

(B) "معمول کے سرکاری اقدام" کی اصطلاح میں کسی مخصوص فریق کو نیا کاروبار فراہم کرنے یا کاروبار کو جاری رکھنے کے لئے خواہ، یا کسی بھی شرط پر ہو، غیر ملکی اہلکار کے ذریعہ جاری کردہ فیصلہ، یا کسی مخصوص فریق کو نیا کاروبار فراہم کرنے یا کاروبار کو جاری رکھنے کے فیصلے کی ترغیب دینے کے لئے فیصلہ سازی کی کارروائی میں شامل کسی غیر ملکی اہلکار کے ذریعہ اپنایا جانے والا اقدام شامل نہیں ہے۔

(5) "بین الریاستی تجارت" کی اصطلاح سے مراد ہے متعدد ریاستوں کے بیچ، یا کسی بیرونی ملک اور کسی ریاست کے درمیان یا کسی ریاست اور اس جگہ سے باہر کے کسی مقام یا پانی کےجہاز کے درمیان ہونے والی خرید و فروخت، تجارت، نقل و حمل، یا مواصلت، اور اس طرح کی اصطلاح میں درج ذیل چیزوں کا بین الریاستی استعمال شامل ہے —

(A) ٹیلیفون یا بین الریاستی مواصلت کے دیگر ذرائع، یا

(B) کوئی اور بین الریاستی واسطہ۔

§ 78ff. تعزیرات

(a) جان بوجھ کر خلاف ورزی؛ غلط اور گمراہ کن بیانات

کوئی بھی ایسا فرد جو ارادی طور پر اس باب کے کسی ضابطہ (اس ٹائٹل کے سیکشن 78dd-1 کے علاوہ) یا اس کے تحت آنے والے کسی ایسے اصول یا ضابطہ کی خلاف ورزی کرتا ہے جس کی خلاف ورزی غیرقانونی ہے یا اس باب کی شرائط کے تحت جس پر عمل درآمد مطلوب ہے، یا کوئی ایسا فرد جو ارادی طور پر اور جان بوجھ کر اس باب یا اس کے تحت آنے والے کسی اصول یا ضابطے یا اس ٹائٹل کے سیکشن 78 *o* کے ذیلی سیکشن (d) میں فراہم کردہ رجسٹریشن بیان میں مذکور کسی حلف نامے کے تحت اندراج کروانے کے لئے، یا کسی خود انضباطی تنظیم کے ذریعہ اس کی رکنیت کے لئے درخواست دینے یا اس میں شمولیت اختیار کرنے یا اس کے کسی ممبر کے ساتھ وابستگی اختیار کرنے کے سلسلے میں مطلوب کسی درخواست، رپورٹ، یا دستاویز میں کوئی غلط بیان دیتا ہے، یا اس کا سبب بنتا ہے، جبکہ وہ بیان کسی مادی حقیقت کے ضمن میں غلط یا گمراہ کن تھا، مجرم قرار دیئے جانے پر زیادہ سے زیادہ $5,000,000 کا جرمانہ، یا زیادہ سے زیادہ 20 سال کی سزائے قید، یا دونوں عائد ہوگا، سوائے اس صورت کے جب وہ فرد حقیقی فرد کے علاوہ کوئی اور فرد ہو، تو زیادہ سے زیادہ $25,000,000 جرمانہ عائد ہوگا؛ لیکن کوئی فرد اگر یہ ثابت کردیتا ہے کہ اسے اس طرح کے ضابطے کا علم نہیں ہے تو اس سیکشن کے تحت اس کو کسی اصول یا ضابطے کی خلاف ورزی کے لئے سزائے قید کا مستوجب قرار نہیں دیا جائے گا۔

(b) معلومات، دستاویزات، یا رپورٹوں کا جمع نہ کروانا

کوئی اجرا کنندہ جو ایسی معلومات، دستاویزات، یا رپورٹیں جمع نہیں کرواتا ہے جنہیں اس ٹائٹل کے سیکشن 78o کے ذیلی سیکشن (d) یا اس کے تحت کسی اور اصول یا ضابطہ کے تحت درج کروانا مطلوب تھا تو وہ اس طرح کے اندرراج میں مسلسل ناکامی کے پیش نظر ریاستہائے متحدہ کے پاس ہر روز $100 کی رقم جمع کروائے گا جب تک کہ وہ جمع کروانے میں ناکام رہے گا۔ اس طرح کی ضبطی، جو اس طرح کا اندراج نہ کروانے کے لئے کسی مجرمانہ سزا کا بدل ہوگا جسے اس سیکشن کے ذیلی سیکشن (a) کے تحت پیدا شدہ مانا جاسکتا ہے، ریاستہائے متحدہ کے خزانچی کے پاس واجب الادا ہوگا اور ریاستہائے متحدہ کے نام سے دیوانی کارروائی میں قابل وصول ہوگا۔

(c) اجرا کنندگان، افسران، ڈائرکٹرز، اسٹاک ہولڈرز، ملازمین، یا اجرا کنندگان کے ایجنٹوں کے ذریعہ ہونے والی خلاف ورزیاں

(A) (1) کوئی بھی اجرا کنندہ جو اس ٹائٹل [15 U.S.C. § 78dd-1] کے سیکشن 30A کے ذیلی سیکشن (a) یا (g) کی خلاف ورزی کرتا ہے اس پر زیادہ سے زیادہ $2,000,000 کا جرمانہ عائد کیا جائے گا۔

(B) کوئی بھی اجرا کنندہ جو اس ٹائٹل [15 U.S.C. § 78dd-1] کے سیکشن 30A کے ذیلی سیکشن (a) یا (g) کی خلاف ورزی کرتا ہے وہ زیادہ سے زیادہ 10,000$ کی دیوانی سزا کا مستوجب ہوگا جو کمیشن کے ذریعہ ہونے والی کارروائی میں عائد کیا جائے گا۔

(2) (A) کوئی آفیسر، ڈائرکٹر، ملازم، یا اجرا کنندہ کا ایجنٹ، یا اس طرح کے اجرا کنندہ کی جانب سے کام کرنے والا اسٹاک ہولڈر، جو ارادی طور پر اس ٹائٹل [15 U.S.C. § 78dd-1] کے سیکشن 30A کے ذیلی سیکشن (a) یا (g) کی خلاف ورزی کرتا ہے اس پر زیادہ سے زیادہ 100,000$ کا جرمانہ عائد ہوگا، یا زیادہ سے زیادہ 5 سال کی سزائے قید ہوگی، یا دونوں ہی ہوں گے۔

(B)کوئی آفیسر، ڈائرکٹر، ملازم، یا اجرا کنندہ کا ایجنٹ، یا اس طرح کے اجرا کنندہ کی جانب سے کام کرنے والا اسٹاک ہولڈر، جو اس ٹائٹل [15 U.S.C. § 78dd-1] کے سیکشن 30A کے ذیلی سیکشن (a) یا (g) کی خلاف ورزی کرتا ہے وہ زیادہ سے زیادہ 10,000$ کی دیوانی سزا کا مستوجب ہوگا جو کمیشن کے ذریعہ ہونے والی کارروائی میں عائد کیا جائے گا۔

(3) جب بھی کسی آفیسر، ڈائرکٹر، ملازم، ایجنٹ، یا کسی اجرا کنندہ کے اسٹاک ہولڈر پر پیراگراف (2) کے تحت کوئی جرمانہ عائد ہوتا ہے، تو اس طرح کا جرمانہ، بلا واسطہ یا بالواسطہ، ایسے اجرا کنندہ کے ذریعہ ادا نہیں کیا جاسکتا ہ